بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نظرات

علی گڈھ مسلم یونیورسٹی کے شعبۂ سنی دینیات کے لکچرر ڈاکٹر حافظ قاری محمد رضوان اللہ اب سے چار برس پہلے حکومت ہند کے وظیفہ پر جامع ازہر سے پی۔ ایچ۔ ڈی۔ کی ڈگری حاصل کرنے کی غرض سے قاہرہ گئے تھے۔ خوشی کی بات ہے کہ اب وہ اپنے مقصد میں بہمہ وجوہ کامیاب ہوکر واپس آگئے اور شعبہ میں اپنی جگہ کا چارج لے لیا ہے۔ موصوف نے علی گڈھ سے ڈاکٹریٹ کی جو ڈگری لی تھی اس کا موضوع تھا "مولانا محمد انور شاہ کشمیری: حیات اور کارنامے" اسی مناسبت سے انھوں نے قاہرہ میں تحقیقی مقالہ کے لئے جو موضوع پسند کیا وہ تھا "دارالعلوم دیوبند اور اس کے اسلامی اثرات ہندوستان میں"۔ موصوف نے جامع ازہر کے پروفیسر ڈاکٹر ابراہیم علی شعوط کی نگرانی اور رہنمائی میں یہ مقالہ جو تین سو صفحات پر مشتمل ہے کس محنت اور تحقیق سے مرتب کیا ہے اس کا اندازہ اس ایک بات سے ہو سکتا ہے کہ مقالہ کے آخر میں انھوں نے مقالہ کے مآخذ اور مراجع کی جو طویل فہرست درج کی ہے وہ عربی۔ انگریزی اور اردو کی تین سو کتابوں اور مجلات و رسائل کے ناموں پر مشتمل ہے۔ مقالہ کے امتحان کے سلسلہ میں جب اس کا زبانی امتحان (جس کو وہاں کی اصطلاح میں مناقشہ کہتے ہیں) ہوا تو وہ ۲½ گھنٹہ جاری رہا اور اس میں کم و بیش ایک سو اساتذہ و عمائد جامعہ ازہر اور دوسرے ارباب علم و ادب نے شرکت کی۔ مناقشہ میں مقالہ پر جو اعتراضات یا جو شکوک و شبہات ظاہر کئے گئے صاحب مقالہ یا ان کے نگران ڈاکٹر شعوط نے ان سب کے جوابات تسلی بخش دیئے